

سوال نمبر 2

1 تعارف:

یوم جزو سترہ، قیامت یعنی انصاف کے دن کا نام ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ایک ذمہ داری انصاف کے ذریعے دنیا میں لے گئے ان کے اعمال کا بدلہ عطا فرمائے گا۔ 40 سال میں یوم جزو سترہ کا مفہوم انصاف کے دن، سکھوں کی سادگان، ظالم کی سزا کی گھڑی، بڑی عداوت کا دن، زندگی کے کچھ کچھ اعمال کے نتائج کا دن اور سترہ دن سے مشہور ہے۔ زندگی میں لوگوں کے حوالے سے سترہ اور جزا کا ایک ہی اثر ہے۔ جس کی وجہ سے انسان میں صرف کھنکھارہ ہے۔ انصاف کے دن کی یاد دہانی کے دوران کالی اور اچھا نام کی طرف توجہ دینا شروع ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بہتر اور حال و دولت کی تلاش کو کم کرنے کے حوالے سے۔ جس دن کا سترہ اور جزا کا نام ہے اور اسے جزو سترہ کہتے ہیں۔

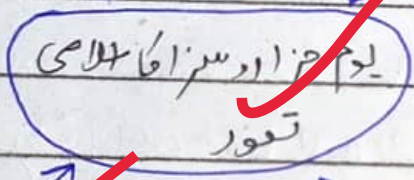
2 یوم جزو سترہ کا اسلامی تقویر کی وضاحت:

یوم جزو سترہ کا اسلامی تقویر کی وضاحت کے حوالے سے انصاف کے دن، ظالم اور بے رحموں کو انصاف کے ساتھ ملتا ہے۔ اس میں انسان کو یہ یقین دینا ہے کہ اللہ بڑی عداوت کا نام ہے جس میں

میں ظلم کا بدلہ اور میری انصافیت کیا جائے گا۔ قرآن پاک
سے ارشاد ہمارے نفاذی ہے
"اور بس شکر اللہ فوق خالقین والا اور صلحت وال ہے
انصاف کے دن کا سالک" العوان

سزا اور سزا کے پیمانے کا دن

مظلوم کی عہد کا دن



انصاف کا دن

انچھ کام کی جزا کا دن

حساب کتاب کا دن

ظلم کی عہد کا دن:

3

قیامت کے دن ہر روح کو جس کے

دنیا کی زندگی کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

ہر آدمی کو اس کا تقوے اور اجر اور پیر گناہ

کرنے والے کو اس کی سزا فرما دیا جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ

پھر قاتل کی مشیتوں کا صوملہ ماصاب بھی کیا جا گا۔
حدیث شریفہ ظاہر ہے

"ہر روز قیامت ہے قاتل کو جنت کی خوشبو
میں بھی محروم رکھانے کا۔ اور جنت
کی خوشبو چالیس سال کی معافیت سے
بھی انہی" (صحیح بخاری)

کئی قارون سے یہ سزا فادان:

کاشف اور مشرکین سے یہ سزا از سائش فادان
کیونکہ اس دن ان کو اپنے کلاموں کے گناہوں کا حساب
پہنچا دینا ہے اور مسکرات سے تیار رکھ دینا ہے جس کا ان
سے وعدہ کیا گیا ہے۔

"اور وہ پوچھتے ہیں کہ کیا قیامت
کب قائم ہوگی کہ وہ کہہ دو کہ وہ نزدیک ہے"
(القرآن)

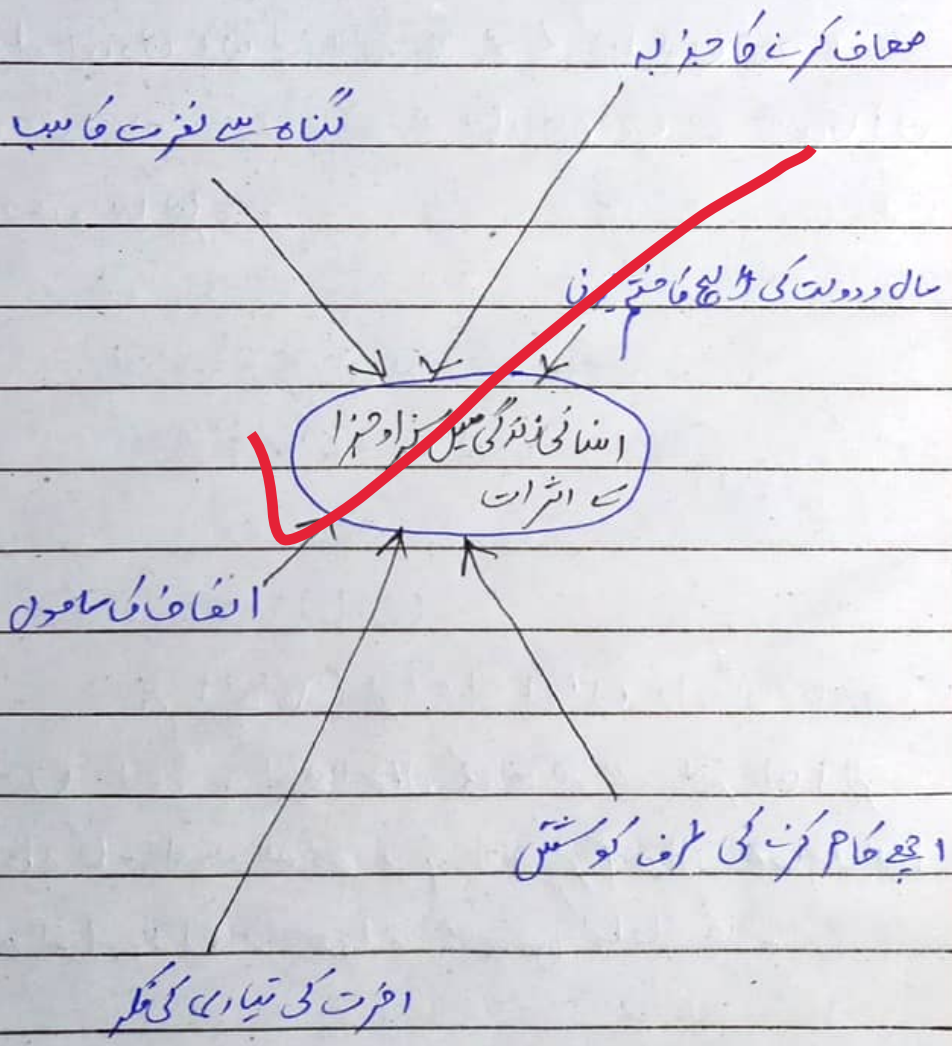
اچھے کاموں سے جزا فادان:

پھر اچھے کام کرنے والے ایمان والے کو قیامت
کے دن اچھے اعمال کی وجہ سے بہترین اجر
دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی اور کرم والے حاصل ہوگا
اس کو بھی دن برکتوں کے ساتھ کیا جائے گا۔

6 حساب و کتاب کا دن :

قیامت کے دن انسان کے تمام حقوق یعنی حقوق العباد اور حقوق اللہ دونوں کے مطابق سوال کیا جائے گا۔ جس میں اس سے حسابات موت کی صورت میں جنت سے نواز دیا جائے گا۔ جبکہ ناقص پھرت کی صورت میں دوزخ بھی مامقدر ہو سکتی ہے۔

7 انسانی زندگی میں سزا و جزا کے اثرات



8 عفا کرنے کا جز بہ :

صلحاءوں میں قیامت دن تک عفو سے ایک بڑی عملی بیعت ہے جو کہ ایک دوسرے کو عفا کرنا اور ایک دوسرے کے ساتھ درگزر کی معاملہ ایسا ہے جسے انسان پروردگار کی عزت اور حق پرست کرنا اور اس کی عفو و قیامت پر سزا دینی ہے۔

"بے شک عفا کرنے والے کو اللہ اپنا دوست رکھتا ہے" (القرآن)

9 گناہ سے نفرت کا سبب :

انفاق سے دن اور سزا و جزا کا تصور کی وجہ سے انسان میں گناہ کی دلچسپی کم ہو جاتی ہے۔ اور گناہ سے نفرت ہو جاتی ہے۔ انسان کو اس کی اعمال کے بہت سے فیصلے سے واقف کرنا کہ اس سے اس کا کام کا پورا پورا دور دیا جائے گا۔ جسے مفرد کو بھی کبھی سے نہیں دیا جاتا ہے۔

"مفرد کا پسند فتنہ بیعت سے ہے
 جس کی مفرد سے ادا کر دو"
 (الحدیث)

۱۵

مال و دولت کی لالچ کا ختم ہونا:

سزا اور جزا کے دن کی وہ قسم سے انسان سے
 حال و دولت کی لالچ کو اور ختم ہو جاتی ہے وہ انسان
 مال و دولت کو بسبب نہیں فروری کے مطالبات سے الگ کر دیتا
 ہے۔

۱۱

اچھے کاموں کی طرف کوشش کا جذبہ:

سزا اور جزا کی سوج کی وجہ سے انسان سے اچھے
 کام کرنے کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ اپنے اندر اچھے کاموں
 سے محبت اور توجہ کا حصول سے نفرت کا کوشش کو یقین
 بناتا ہے۔ نماز کا کرتا ہے اور دیگر اچھے کام
 کرتا ہے۔

"موصدا نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو"

(القرآن)

۱۲

اخترت کی تیاری کی نظر:

سزا اور جزا سے انسان میں ایسی توجہ کی بدولت انسان
 میں اخترت کی تیاری کی فکر کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے
 جس سے وہ صحابہ میں انصاف سے رہتا ہے نہ
 کسی کے ساتھ ظلم کرتا ہے اور کسی ظالم کو کسی
 مظلوم پر ظلم کرنے دیتا ہے اور صحابہ میں انصاف کی

ظنا قائم ہو جاتی ہے۔

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھروالوں کے لیے
بتر ہے۔ اور میں صدمہ تم سب میں اپنے گھروالوں
کے ساتھ بہتر ہوں"

(الحديث)

خلاصہ لفظ

13

مسلمانوں کے لیے سزا و جزا کا دن یعنی
قیامت کی اس کی زندگی میں اس وقت اہمیت ہے اور اس
دن اس کے ساتھ حکمی انعام کیا جائے گا۔ حساب
قرآن باری اور حدیث شریف کی روشنی میں مسلمانوں
کے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے۔ فرشتے اس امر کی تاک
مسلمانوں کی طرح اپنے آپ کو بھی دل کے لیے
تیار رکھیں۔ ایک غمخیز شخص کو کسی مات کا
مہل ملتا ہے کہ قیامت کے دن اس کے ساتھ لے جائے
تمام دکھ، کھلیں اور صدا دیا جائے گا۔

فقہول شاعر:

زندگی جہ مسلسل کی طرح کاٹی ہونے
جانے جس جرح کی باٹی سزا یاد نہیں

سوال نمبر 3

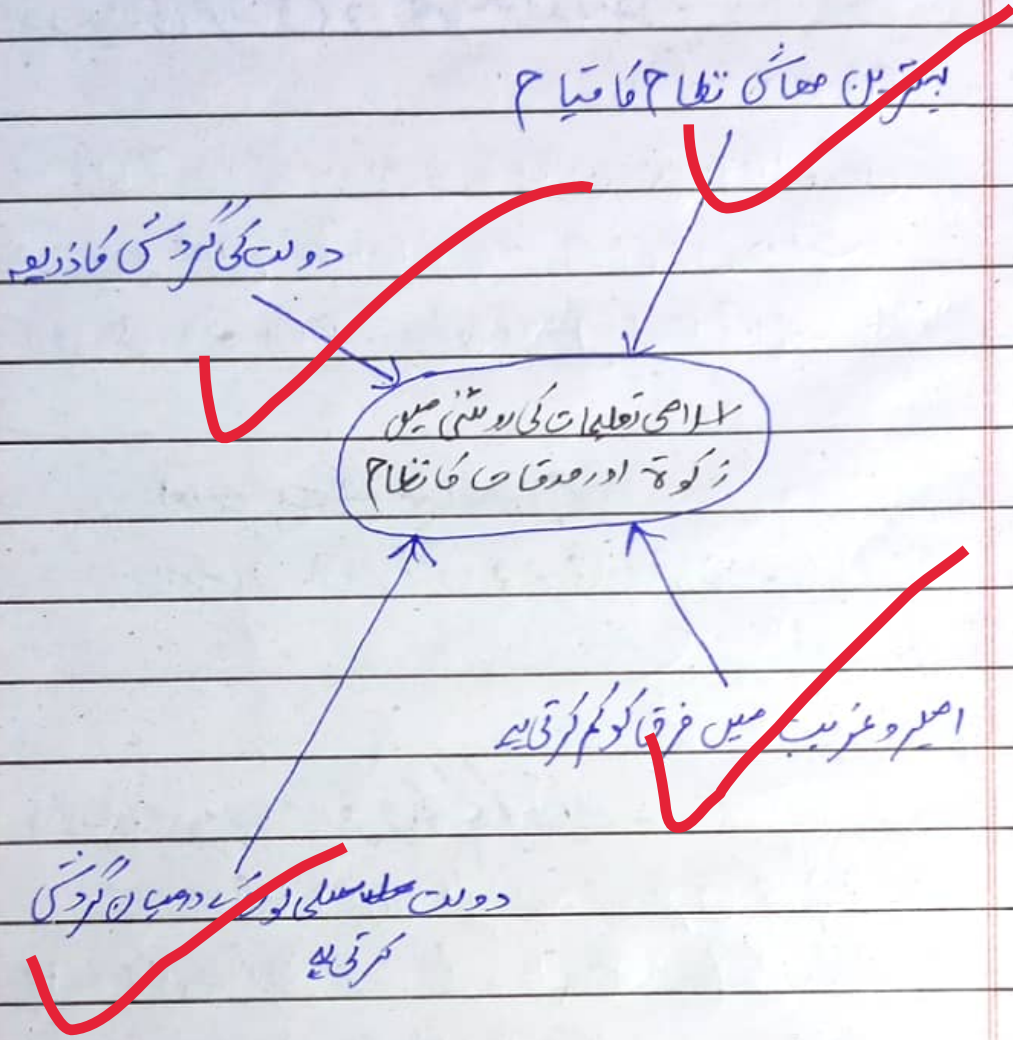
1 تعارف:

اسلام کے پانچ اہم فرضوں میں سے ایک ہے زکوٰۃ۔
 ایک سال میں ایک بار ہر مسلمان صاحب
 حقیقت پر سال میں ایک بار شبہ فرض ہے۔ - اسلام
 میں زکوٰۃ کا نظام اور صدقات کی اہمیت کو بہت فروغ
 دیا جاتا ہے۔ اسلامی تعلیمات کے درستی میں زکوٰۃ اور
 صدقات کا نظام بہتر ہے۔ معاشی نظام سے جس میں دولت
 کی گردش، اجیر و مغرب میں فرق کو کم کرنا، دولت کا
 مسلمانوں کی گردش اور زکوٰۃ حاصل کرنا کا ایک بہترین
 نظام موجود ہے۔ جس کے انسان کے لیے جی روحانی اور
 اخلاقی زندگی پر بہت زبردست اثرات مرتب ہوتے ہیں
 اس کے تحت صحابیوں میں کثرت، لوگوں کو گرد لگائی جاسکتا ہے
 دوسروں کی مدد کی کوششیں۔ دولت سے نفرت، سادگی کا جذبہ
 اور عبادت کی طرف ایک نئے قدم کی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔

2 اسلامی تعلیمات کی روشنی میں زکوٰۃ اور صدقات کا نظام:

زکوٰۃ اور صدقات اسلامی تعلیمات کا ایک بہترین
 حصہ ہے۔ اس نظام اور تعلیمات کے ذریعے بہترین معاشی
 نظام قائم عمل میں لایا جاتا ہے۔ جس میں دولت کی گردش
 اجیر و مغرب کے درمیان فرق کو کم کرتی ہے اور دولت کی

مسلمانوں کے گرد گردش کو یعنی منی لاپے اور مسلمانوں
کے سال کو ہمارے بھی کرتی ہے۔



بہترین معاشی نظام کا قیام :

3

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں
بہترین معاشی نظام کا نفاذ صرف اور صرف زکوٰۃ اور
صدقات کے ذریعے ہی ممکن ہے کیونکہ اس وقت ذریعہ آہی
زکوٰۃ کا نظام کے ذریعے دولت آہی مخصوص گردش
میں اصول اور عزیمت کے درمیان کو ملتی ہے اور مسلمانوں

6

سین عزت کی کمی اور خوشحالی کا فروغ ملتا ہے۔

دولت کی گردش کا بہترین ذریعہ :

4

زکوٰۃ اور صدقات

کے نفاذ کے ذریعے دولت کی ایک بہترین دائرہ میں گردش کو یقینی بنا سکتا ہے۔ جس میں دولت اسی طرح سے گردش کرتی ہے۔

اور دولت ہی مہتمم ہے اصلہ دولت

درمیان میں گردش نہ کرتی رہ جائے

(الحمد لله)

5

اصیہ اور عزت کے فرق کو کم کرتی ہے۔

دولت اصیہ اور عزت کے فرق کو کم کرتی ہے۔ جہاں زیادہ گردش ہے۔ مگر دین اسلام کی تعلیمات کے ذریعے جب لوگوں میں نظام زکوٰۃ و صدقات کو شامل کیا جائے تو یہ ایک بہترین نظام بن سکتا ہے۔ مگر اصیہ اور عزت کے درمیان فرق کو کم کرنے کے لیے اس کے ذریعے اصیہ اور عزت میں فرق کم ہوتا ہے اور صرف اور صرف تقویٰ کا فرق باقی رہتا ہے۔

6

زکوٰۃ حاصل کرنا کا بہترین نظام

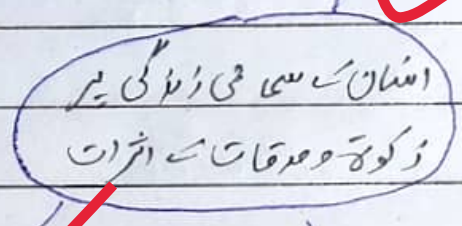
زکوٰۃ حاصل کرنے کا بہترین نظام نظام ۲۱۱۱ ہے جس میں سالانہ یا ایک سال میں ایک بار زکوٰۃ ادا کی جائے اور اس کی شرح ۱۰٪ ہے۔

نظام	تعداد	کل وقت
سونا	7 1/2 ٹون	سال میں ایک بار
چاندی	22 1/2 ٹون	" "
سال بھر	سونا چاندی کا برابر	" "
زین	بارانی	ماہانہ یا نصف ماہانہ
زین	غیر بارانی	تین ماہانہ یا نصف ماہانہ
اونٹ	5:1	سال میں ایک بار
گاو	1:5	" "
تکڑا	10:1	" "

7 انسان کے سہا جی زندگی پر زکوٰۃ و صدقات کے اثرات

انسان کے سہا جی زندگی پر زکوٰۃ و صدقات کے اثرات
 گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ لوگوں کے درمیان کھائی
 حیات کی حفاظت قائم ہوتی ہے۔ مہنگائی کو قابو کیا جاتا ہے اور دولت
 کی گردش سے معاشرے میں توازن قائم ہوتا ہے

لوگوں کے درمیان کھائی حیات کی حفاظت۔



دولت کی گردش سے معاشرے کی

مہنگائی پر قابو پانے کا طریقہ

8 لوگوں کے درمیان کھائی حیات کی حفاظت:

زکوٰۃ اور صدقات کی ادائیگی سے لوگوں کے
 درمیان کھائی حیات کی حفاظت قائم ہوتی ہے اور لوگ
 انہیں درست کے ساتھ بہا رحمت کے ساتھ پیش آتے
 ہیں۔ اور معاشرے میں توازن قائم ہوتا ہے

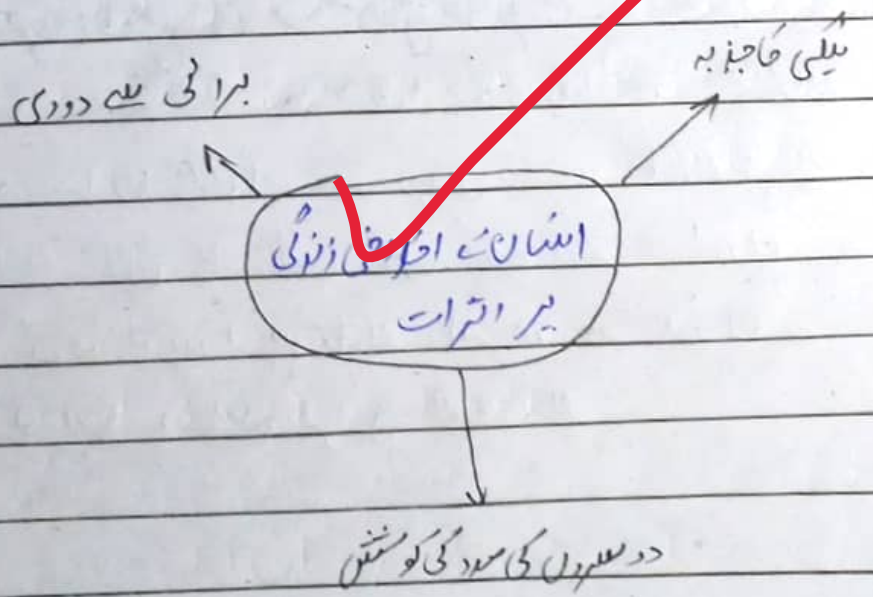
9 دولت کی گردش سے معاشرے میں خوشحالی:

دولت کی گردش سے معاشرے میں خوشحالی اور لوگوں کے درمیان تسلیحی امان کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
 لوگوں میں خوشحالی سے ہتھیاروں کی فروخت خراب ہے
 لیکن معاشرے میں ہوتی ہے۔

10 جنگ کی پیر کا بیان کا طریقہ:

معاشرے میں خوشحالی کے قابو کرنا قابل تر ہیں
 طریقہ اس کے لئے ہمیں خدمات اور لوگوں کو دیکھنا
 چاہیے جس سے معاشرے میں خوشحالی کو فروغ ملتا ہے

11 اخلاقی انسان کے ذہنی پیر اثرات:



15

منگی کا جذبہ :

12

صرفات اور خیرات کے ذریعے انسان کی اگلائی
زندگی میں منگی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور انسان زیادہ سے
زیادہ منگی کے کاموں میں حصہ لیتا ہے۔

"خماز ادا کرے رسول اور زکوٰۃ ادا کرتے رسول"

(القرآن)

برائی سے دوری :

13

برائی سے دوری کا جذبہ انسان میں
صرفات اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے آتا ہے۔ مسلمانوں کے
اصول کی بڑی وجہ سے اس زکوٰۃ اور صرفات کے اثرات
سے ممکن ہے

16

دوسروں کی مدد کی کوشش کا جذبہ

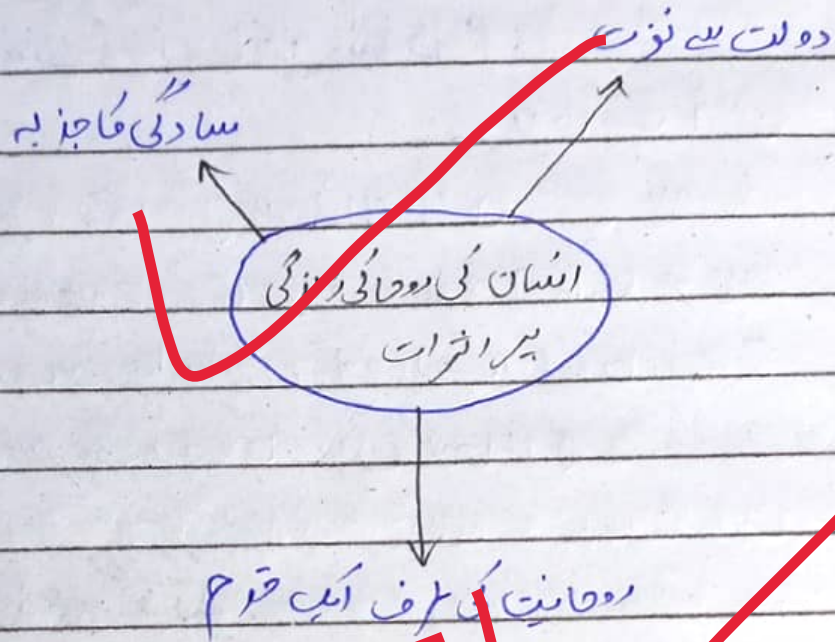
14

زکوٰۃ اور صرفات کی ادائیگی سے مسلمان
کے درمیان منگی اور دوسروں کی مدد کا جذبہ پیدا
ہوتا ہے جس سے بھی میں ایک بہتر مسلمان
بننے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وہ دوسروں کی
مدد کو اپنا اور اس کے فرض سمجھتا ہے۔

17

انسان کی روحانی زندگی میں زکوٰۃ اور صدقات کے اثرات:

۱۵



دولت سے نفرت:

۱۶

انسان کی روحانی زندگی پر اثرات دولت سے نفرت کی صورت میں واقع ہوتے ہیں کہ انسان ایک ستمیہ طبقہ سے دولت سے نفرت اور محلوگوں سے محبت کرتا ہے۔

سادگی کا جذبہ:

۱۷

زکوٰۃ اور صدقات کی انسان کے زندگی میں سادگی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور انسان ایک سادہ

اور فرشتوں سے طہری زندگی گزارتا ہے اور ایک بہتر بنی
 صحارے کا قیام عمل میں آتا ہے

۱۸ روحانیت کی طرف ایک نیا قدم:

روحانیت کی

انسان کو حاصل ہوتی ہے جس میں سے وہ
 محبت نہ لے۔ صرفات اور زکوٰۃ انسان کو
 سے محبت سے بچاتے ہیں اور انسان روحانیت کے
 سفر سفر کی طرف گامزن ہو جاتا ہے۔

۱۹ اخلاقی گفتگو:

زکوٰۃ اور صرفات دین کے ایک
 بنیاد بنیادی چیز ہے۔ ان کے ذریعے دولت کی
 تقسیم اس کے عجز سے درمیان ہوتی ہے اور
 مسلمانوں میں نفرت اور نفرت اور
 انسانیت سے محبت کی لگاؤ قائم ہوتی ہے۔ اس میں
 انسان کا بہتر بنی عمل نکل کر سامنے آتا ہے۔

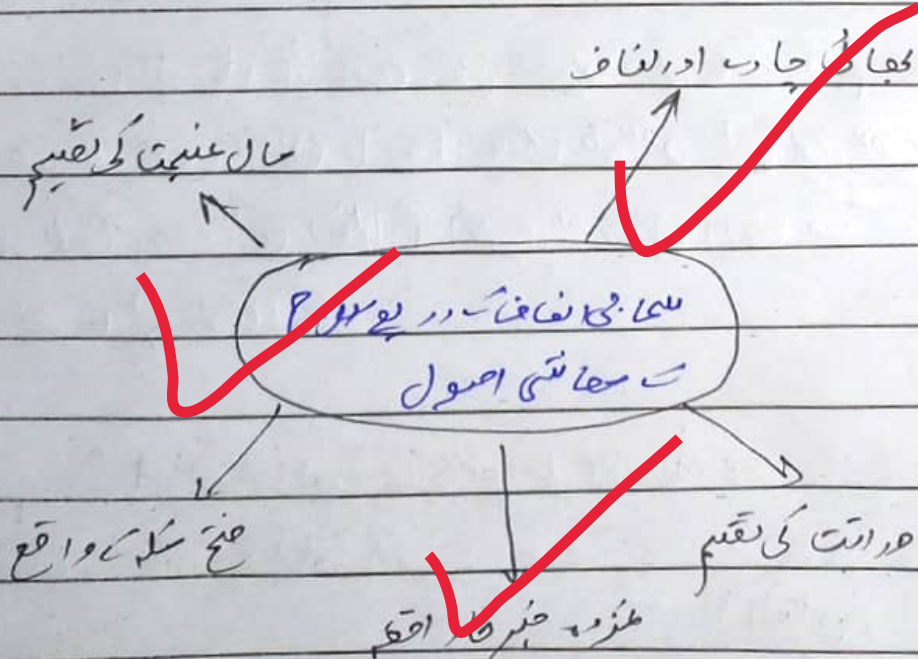
Elaborate sadaqah as well

سوال نمبر 7

1 تعارف:

اسلام نے معاشی اصولوں کا دور جدید کے سماجی
 انصاف کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے۔ اس نظام میں
 انسان کو انصاف کے ساتھ زندگی گزارنے کا جذبہ عطا کیا
 جاتا ہے۔ انسان کے درمیان بھائی چارے کو فروغ
 ملتا ہے۔ یہ انسان کو شہس کے ذریعے - زکوٰۃ کی صورت
 میں - خیرات کے ذریعے - بیت الخیر کی صورت میں
 اور بیتوں اور مسئلوں کی صورت میں معاشی
 نظام کے ذریعے انصاف کے اصول کو عملی بنایا
 جاتا ہے۔

2 سماجی انصاف کے ذریعے اسلام کے معاشی اصول



3 بجائی چار اور انفاق :

3

بھرت عریضت وفق بنی کریم

نے ایک انفاق کو ایک عیالہ کے بجائی بنا کر جس سے سالانہ

انفاق اور بجائی کا ایک کی ایک زبردستی فطرت

کاظم ہوئی جس سے تمام عرب اور دنیا میں

ایسے اثرات دکھائی -

4 مال عنیت کی تقسیم انفاق اور معاشی اصول سے متعلقہ

4

سالانہ عنیت سے جو مال جو مسلمان دیکھیں

خروج سے حاصل کریں - عنترہ خیر میں جو مال مسلمانوں

کو حاصل ہوا ہے اس میں ایک حصہ اللہ تعالیٰ کا یعنی شریعوں کو

دیا گیا - اس کے ذریعے سالانہ عنیت کی تقسیم میں

انفاق اور معاشی نظام درست چلائیے -

5 وراثت کی تقسیم میں انفاق اور معاشی نظام :

5

اس وقت وراثت میں عورتوں کو بھی

حصہ دیا جیسے میں انفاق کی فوٹو سٹو سٹو یہ ہے اور

اسی طرح معاشی نظام ایک بہتر میں انفاق سے

ذریعے قائم ہوتا ہے

" انا لولگوں عورتوں کے عیال میں اللہ سے

خبر دے رہا ہوں "

(القرآن)

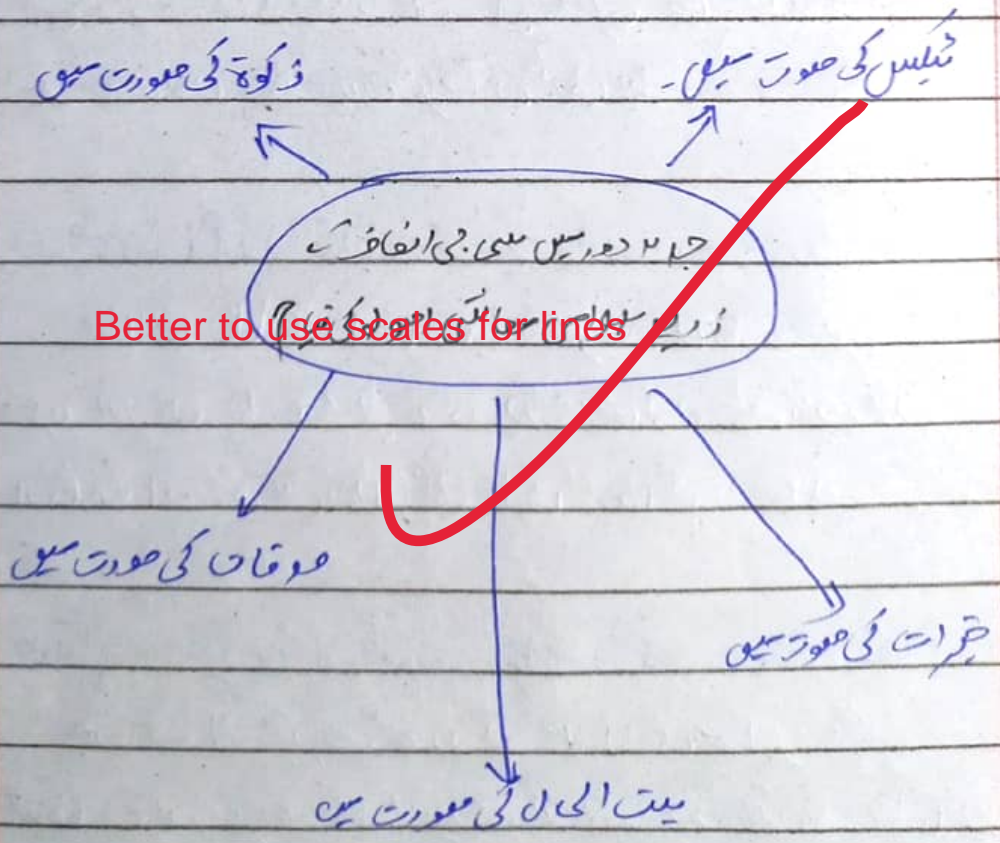
6

فتح مکہ کے موقع پر انصاف اور نظام معاشی کا ایک بہتر عمل:

فتح مکہ کے موقع پر انصاف اور نظام معاشی

کا ایک بہتر عمل انسان کی زندگی میں آجائے اور مسلمانوں کو ایک ذہن پرست حکمت عملی کے ذریعے فتح مکہ کیا گیا۔ اور اس کے بعد عام معاش کا اعلان کیا۔ اوس سبب سے نبی بھی اسلام کو قبول کیا اور پھر بین حکمت عملی کے ذریعے مسلمانوں کو عمل نثر کی طرف راغب کیا

7 جدید دور میں سماجی انصاف کے ذریعے اسلامی معاشی اصولوں کا قیام:



۸ اصحاب معاشی نظام، انفاق شکیس کی صورت میں

8

۱۴ دور میں شکیس کا نظام اور جو الے سے
 ایک جدید نظام ہے۔ جو کہ معاشی نظام اور اسوام کے
 انفاق کی طرف ایک کو شستر ہے اور شکیس کے
 ذریعے دولت کو لوگوں کی فلاح کے لیے خرچ کیا جاتا
 ہے۔

۹ معاشی نظام، انفاق، زکوٰۃ کی صورت میں۔

9

معاشی نظام، انفاق، زکوٰۃ کی صورت
 میں (ج لکھا قائم ہے جس میں مسئلوں کے درمیان)
 دولت کی گردش اور گردش میں غریبوں (مفاجعہ
 کفری موجود ہے۔ اور اس کے ذریعے فاصلہ یہ ہے کہ
 صرف مسلمانوں کے درمیان گردش کرتی ہے

۱۰ معاشی نظام، انفاق اور بیت المال کی صورت میں:

10

معاشی نظام، انفاق اور بیت المال کی صورت میں
 ایک بہترین حکمت عملی ہے۔ ذریعہ مسئلوں میں ایک عملی
 انفاق اور معاشی نظام کی فضا اور قائم کرتا ہے

۱۱ صدقہ و قیران کی صورت میں انفاق اور معاشی نظام

11

صدقہ اور قیران کے ذریعے اسوام اور اس میں
 صدقات اور قیران کی اہمیت کو بہت دور تک لگایا ہے

اور مسئلوں کے دھیان سے اور فائیدہ حاصل کرنا ہے۔ اس میں زندگی گزارنے میں انصاف اور صحیح نظام کی صفحہ قائم ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے مسئلوں میں دولت کا تو وزن بھی نہیں بگڑتا۔

12 خلاصہ گفتگو:

اسلام ایک مکمل دین ہے۔ اس دین میں صحیح سماجی نظام میں انصاف کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اس نظام میں کجائی چاہے فساد کے سال غنیمت کی تقسیم انصاف اور صحیح اصول کے ساتھ اہمیت پر زور ہے۔ اللہ کی تقسیم اور انصاف اور صحیح نظام اور اصلاحی واقعات میں اس کی بہت اہمیت ملتی ہے۔ ۱۹۲۱ء میں سماجی انصاف کے ذریعے اسلامی معاشی اصولوں کو قائم ٹیکس کی صورت میں۔ زکوٰۃ کی صورت میں۔ عرقاتی کی صورت میں۔ خیرات کی صورت میں۔ بیت المال کی صورت میں اپنا پوری اہتمام کے ساتھ چلے سکتا ہے۔

سلاواں نمبر ۱

۱ تعارف:

خطہ صبح الوداع کی روشنی میں ۱۱۴۱ھ میں
 ہمیں کھائی چارہ کا سبق - تقویٰ طرف توجہ دینا ۱۱۴۱ھ
 اخلاقیات کا ایک نکتہ درسگاہ اور اس کے ساتھ ساتھ
 لڑائی جھگڑے سے گریز کا درس دیتا ہے اور آخری خطبہ
 میں حضورؐ کے وفات کے لیے غم و افسوس کے ساتھ عزت سے
 پیش آنے کا درس - حضورؐ کے ساتھ حسن سلوک کا درس
 گھریلو زندگی کی اہمیت پر زور دیتا ہے حضورؐ کے حقوق
 کے حوالے سے و اللہ کے حق - عزت و فاقہ پر ضمنی طور
 سے - شیخ کریمؒ نے ارشاد فرمایا:
 اور بتا دیا کہ تعاقب ہے

تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں

کے لیے بہتر ہے۔

الحمد لله

2 انسانی حقوق خطبہ صبح الوداع کی روشنی میں:

انسانی حقوق خطبہ صبح الوداع کی روشنی میں
 مسلمانوں کو کھائی چارہ کا سبق تقویٰ کی طرف
 توجہ - لڑائی جھگڑے سے گریز کا درس دینا ہے

تقویٰ کی طرف توجہ

بھائی جادے فادرکی

انسانی حقوق کی نظر سے الوداع
کی روشنی میں

برائی جھلک سے گریز

دیکھو افلاتات فادرکی

بھائی جادے فادرکی :-

3

خطرہ سے الوداع سے صلیبیوں کو بھائی

جادے فادرکی دیا گیا اور بتایا گیا کہ تمام صلیبیوں

پر امن سے

تسلی عربی کو تسلی بھیجی اور گوب

کو گاہ پر کوئی فوقیت حاصل میں

(الحریت)

تقویٰ کی طرف توجہ :-

4

خطرہ سے الوداع کے موقع پر تقویٰ

کی اہمیت پر زور دیا گیا اور کہا گیا کہ صرف تقویٰ ہی

یہی ایسی چیز ہے جس کی بنیاد پر ایک شخص ہو کر
شخصیت اختیار کرتا ہے۔

کسی طرح کی کوئی بھی نیرادہ خصوصیت کو کہا جائے
پیر کوئی فوقیت حاصل نہیں کر سکتا
تقویٰ کا

(الموت)

۵ نثرانی فنکاروں سے گزرتا ہے کادرس:

5

عجیب الہام سے نثرانی فنکاروں سے گزرتا ہے
حکم دیا گیا اور مسلمانوں کو ان سے نفرت اور نفرت سے
بچنے کا حکم دیا گیا۔

اور اللہ کی رحمت کو مفید ملی سے لکھا ہے رکھو
اور ایسے میں نفرت نہ کرو

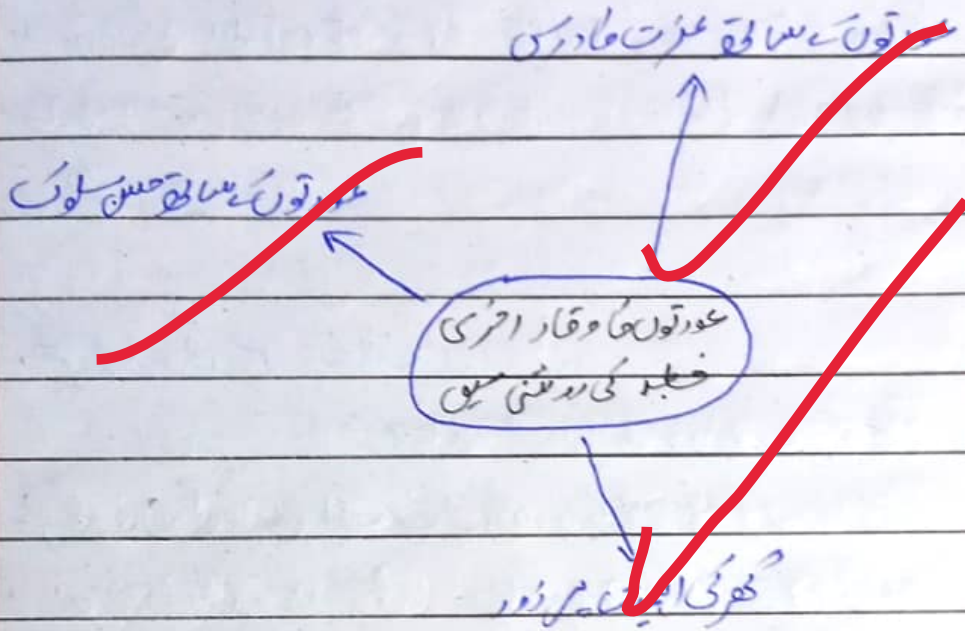
(القرآن)

۶ اخلاقیات کادرس:

6

یہ آخری خطبہ (سورہ بقرہ) خلاصہ تھا
دین اسلام کا۔ اس میں اخلاقیات کادرس کو بہت اہمیت
دی گئی اور مسلمانوں کو ایسے میں کھانی چاہنا
حکم دیا گیا اور بتایا گیا کہ اسلام اخلاقیات پر کس قدر زور دیتا ہے

7 عورتوں کا وقار افزی نقطہ کی روشنی میں۔



8 عورتوں کے ساتھ عزت کا درس:

حرام کے اس نقطہ میں
 معاشرے کے ہر ایسے کا ذکر کیا گیا اور عورتوں کے ساتھ
 عزت کا درس دیا گیا اور یہ حکم دیا گیا کہ عورتوں
 کو معاشرے میں عزت اور احترام کے ساتھ رکھا جائے۔

عورتوں کے معاملہ میں جنتے اللہ کے ذریعے
 (القرآن)

عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کا درس:

۹

اس جمع الوداع کے موقع پر عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کا درس دیا گیا۔ اور ان کے ذریعے معاشقہ میں ایسی باتیں عزت اور احترام کی صفائی کھانج کی گئی۔

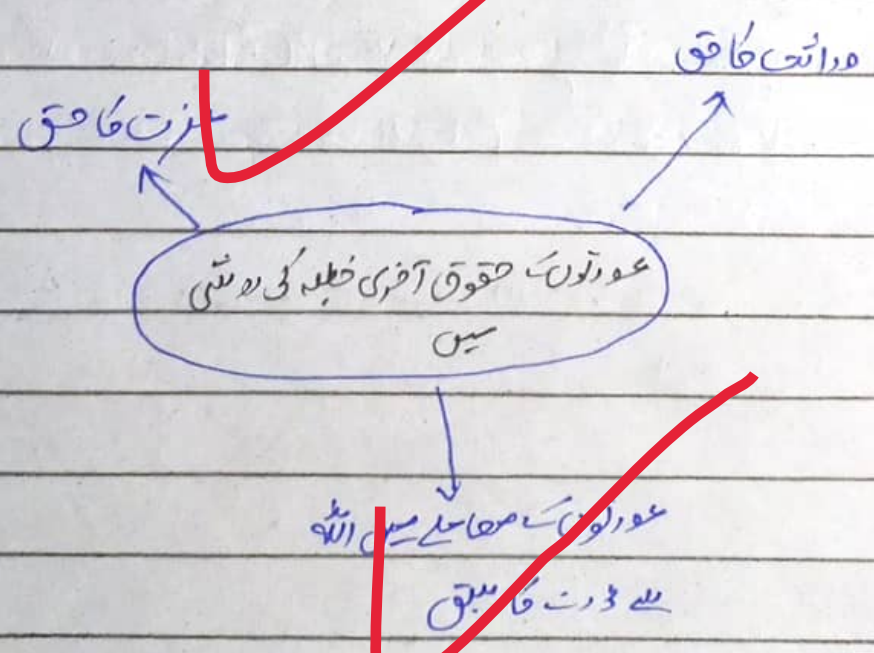
گھریلو زندگی میں انصاف پر زور:

۱۵

حقیقتاً جمع الوداع کے موقع پر گھریلو زندگی میں انصاف پر زور دینے کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ اور دیکھا گیا کہ تمام مسلمان ایسے گھروں میں انصاف کو قائم کریں۔

عورتوں کے حقوق افری خطہ کی روشنی میں:

۱۱



12 وراثت کا حق اور قبلہ صبیحہ الوداع

خطبہ جمعہ الوداع کے موقع پر مسلمانوں کو اپنے گھر والوں کے ساتھ حسن سلوک کا درس دیا گیا۔
 ان حسن سلوک میں عورتوں کو وراثت کے حقوق ادا کرنے کا حکم کے جواب سے ان میں بیت سے تعلقات عموماً ہیں۔

13 عشرت کا حق اور قبلہ صبیحہ الوداع:

۱۱۲ھ میں عورت کا حق عورتوں کو حلنان کے لیے لڑا، شہداء کی بیات میں۔ ۱۱۲ھ میں حنین پر زور دیا گیا کہ مسلمان عورتوں کو حسن صلہ رکھیں جو عزت کے حق کے ساتھ نوازا۔

14 عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرنے کا درس:

۱۱۲ھ میں جواب سے کئی بار ذکر کیا کہ عورتوں کے ساتھ انصاف کے ساتھ بیٹھیں آئے اور عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرنے کا حکم ۱۱۲ھ میں دیا گیا۔

"اور عورتوں کے معاملے میں اللہ سے

ڈرتے رہو"

(القرآن)

Instructions to Get Good Marks in Islamiyat Paper

تاریخ ۱/۱/۱۱

1-Try adding at least 2-3 Arabic version of ayah

فلا تفتكوا: ۱۵

2-Go for diversification of resources e.g. From Hadith, Quran, Books, Islamic Philosophers etc.

3- Add Surah name for the Relatable Question e.g. you can add name of Surah Ahzab and Nisa in women related question

4- The sermon of Prophet PBUH can be added in any of the question as a reference as it encompassing points of all aspects

5- Use the verdicts or incidents and case studies of Khilafat Era in Political Economic and Social system of Islam

6-Balance all parts, if the question has 2 or 3 parts give equal weightage

5- Add flowcharts or Graph where you can

7- Focus more the asked part than to write irrelevant material... read question 2-3 times so that you cannot deviated

8- Write 10-11 headings for each question

9- Go for 7-8 sides answer

Good luck